

نعت پھول

مولانا ابوالہما شریح حامدا الانصاری رحمہ اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نعت کے پھول

اثر خامہ

مولانا ابوالہماثر حامد الانصاری انجم

الانصار اسلامک اُردو اکیڈمی
لوہرن بازار، ضلع سنت کبیر نگر، اتر پردیش

یادداشت

(سلسلہ اشاعت نمبر ۱۱)

نام کتاب	:	نعت کے پھول
مصنف	:	ابوالہماثر حامد الانصاری انجم
ناشر	:	دار الانصار پبلشنگ ہاؤس
زیر اہتمام	:	سہیل انجم (سب ایڈیٹر قومی آواز، نئی دہلی)
ایڈیشن دوم	:	ستمبر 2004
مطبع	:	ایشیا آفسیٹ پریس، نئی دہلی - 2
قیمت	:	6.00 روپے

تقسیم کار:

- (1) مکتبہ الانصار، لوہرن بازار ضلع سنت کبیر نگر یوپی،
فون نمبر: 250092 - 05548
- (2) سہیل انجم، 426 زا کر نگر ویسٹ جامعہ نگر نئی دہلی 110025
فون نمبر 011- 26984804

(جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ)

پروپرائٹر: الانصار اسلامک اردو اکیڈمی، لوہرن بازار ضلع سنت کبیر نگر۔ یوپی

(۱)

دنیا میں بے مثال ہے میرے نبی کی بات
 ہر ایک بات ان کی ہے بس آگہی کی بات
 ہے بات میری دیکھئے حرف جلی کی بات
 ہاں بات چاہئے مجھے رب غنی کی بات
 یارو مجھے بتاؤ تم ان کی گلی کی بات
 جن کی گلی میں ہوتی ہے دین نبی کی بات
 ہر ایک بات ان کی ہے دلچسپ و دلربا
 کرتا رہوں گا میں سدا ان کی خوشی کی بات

بیکار بات کرنے کی عادت نہیں مجھے
 کرتا ہوں دوستو! میں سدا زندگی کی بات
 میں ”شاعرِ رسولِ حرا“ ہوں خدا گواہ
 ہے میری شاعری میں بھی پیغمبری کی بات
 صحنِ چمن ہے طیبہ کا گلشنِ نبی کا ہے
 پھولوں میں بھی میں کرتا ہوں یارو کلی بات
 اسلام کی ہر بات پسند آتی ہے مجھ کو
 آتی ہے یاد مجھ کو ہمیشہ اسی کی بات
 طیبہ کی سرزمین سے مجھے پیار ہے بہت
 محفل میں کر رہا ہوں میں بزمِ نبی کی بات
 اپنی گلی کا ذکر اے اتحم نہ کیجئے
 مجھ سے ہمیشہ کیجئے کوئے نبی بات

(۲)

طیبہ کی گلی اللہ اللہ ہے کتنی بھلی اللہ اللہ
 سرکارِ مدینہ کی دیکھو محفل ہے جمی اللہ اللہ
 پھیلے ہیں مدینے میں ہر سو اصحابِ نبیؐ اللہ اللہ
 پھولوں سے گلے ملتی ہے یہاں ہر ایک کلی اللہ اللہ
 کوئی بھی ہو طیبہ میں ہمد ہیں شاد سبھی اللہ اللہ
 رحمت کی مدینے کے اوپر چادر ہے تنی اللہ اللہ
 صدیقؐ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ یارانِ نبیؐ اللہ اللہ
 جو ان کا فدائی ہے یارو! ہے دل کا غنی اللہ اللہ

جاتے ہیں مدینے میں انجم

قسمت کے دھنی اللہ اللہ

(۳)

مدینے سے صبا آئی نوید جاں فزاء آئی
 رسول دو جہاں آئے مدینے میں بہار آئی
 وہ دیکھو جانب طیبہ گھٹا چھائی گھٹا چھائی
 کوئی آتا ہے طیبہ سے ہوائے خوشگوار آئی
 چمن میں آیا فصل گل کلی بھی آج مسکائی
 مجھے یاد آئی سرور کی چلی ہے جب بھی پروائی
 حرم کا ذکر کیا آیا ہر اک جانب خوشی چھائی
 محمدؐ جن کو کہتے ہیں انہی کا ہوں تمنائی

پڑھی جب نعت انجم نے
 فرشتوں کی قطار آئی

(۴)

دلدار	مدینہ	کیا	کہنا
غمنخوار	مدینہ	کیا	کہنا
اللہ کے ولی	ہم سب کے نبی	سرکار	مدینہ
کیا	کہنا	بازار	مدینہ
اک نور	برستا ہے	ہمد	کیا
کہنا	ہیں پھول	کھلے کلیاں	بھی کھلیں
گلزار	مدینہ	کیا	کہنا
اعلیٰ بھی	یہاں ادنیٰ بھی	یہاں	در بار
مدینہ	کیا	کہنا	دیدار
آنکھوں میں	چمک آ جاتی ہے	مدینہ	کیا
کہنا	سب کچھ	جولٹائے دیتا ہے	زردار
مدینہ	کیا	کہنا	زوار
ہے پیش نظر	میرے سب کچھ	مدینہ	کیا
کہنا			

میں روز ازل سے ہوں انجم

بیمار مدینہ کیا کہنا

(۵)

فخر پیمبر شان گرامی حضرت احمد رب کے پیامی
 رحم کے پیکر امن کے حامل خلق کے رہبر دین کے حامی
 ان سے روشن ساری دنیا جلوہ ان کا بدر تمامی
 ان کا کلمہ پڑھتے ہیں سب ہندی، مصری، رومی، شامی
 وصف بیاں کرتے ہیں انکا حافظ قاری عالم وعامی
 پڑھنا لازم صل علیٰ ہے سن کر ان کا اسم گرامی
 وقت کے سلطان انکے در پر دیتے ہیں جا جا کے سلامی

نعت لکھو انجم تم ایسی

جھوم اٹھیں سعدی اور جامی

(۶)

سرکارِ دو عالم صلی علی
 قربان ہے جن پر سارا جہاں
 دکھلائی ہے جس نے راہ ہدیٰ
 ہیں سید اولاد آدم
 ہاں کام جو سب کے آتا تھا
 قائد ہے جو سارے عالم کا
 معراج کی شب کے دولہا ہیں
 ہیں سب سے معظم صلی علی
 وہ ذات مکرم صلی علی
 وہ رہبر اعظم صلی علی
 وہ معجز آدم صلی علی
 وہ افضل و اکرم صلی علی
 وہ نیر اعظم صلی علی
 محبوب دو عالم صلی علی

ہیں شافعِ محشر اے انجم

پیغمبرِ عالم صلی علی

(۷)

حبیب کبریا آئے
پیام زندگی لائے

میں اس کی بات کرتا ہوں
سمجھ میں جس کی بات آئے

وہی ہیں فخر پیغمبر
جو بن کر شاہِ دین آئے

وہی محبوبِ دوراں ہے
زمانے پر جو چھا جائے

وہ ہادی ہے جہاں بھر کا
جو کلمہ سب سے پڑھوائے

علمبردار دیں ہے وہ
جو پرچمِ حق کا لہرائے

بڑا اخلاق والا ہے
جو ہنس کر گالیاں کھائے

وہی ہے سرورِ عالم
جو حق کی راہ دکھلائے!

وہی کوہِ تحمل ہے
جو عسرت میں نہ گھبرائے

وہی آقائے طیبہ ہے
کہ جو ہر اک کے کام آئے

وہ دینِ حق کا ساتی ہے
جو لے وحدت کی چھلکائے

کوئی ایسا نہیں اجم
کہ جیسے مصطفیٰ آئے

(۸)

زباں پر مری مدحتِ مصطفیٰ

دل میں محفوظ ہے مدحتِ مصطفیٰ

دوست و دشمن ہر اک پر ہے ان کی نظر

عام ہے عام ہے رحمتِ مصطفیٰ

کون جانے خدا کے سوا دوستو

کیا ہے اور کتنی یہ عظمتِ مصطفیٰ

وہ خدا کا اور اس کا خدا ہو گیا

زندہ کرتا ہے جو سنتِ مصطفیٰ

وہ نہ جائے گا دوزخ میں ہرگز کبھی
 جس مسلمان نے کی خدمتِ مصطفیٰ
 دشمن دین مرعوب ہیں دیکھ کر
 شوکت و حشمت و سطوتِ مصطفیٰ
 تذکرہ ہے زمیں پر فلک پر بھی ہے
 گونج اٹھی دہر میں شہرتِ مصطفیٰ
 اے خدا مجھ کو توفیق اتنی تو دے
 میں بھی کرتا رہوں مدحتِ مصطفیٰ



(۹)

کون ہے ہمنشیں شاہ دنیا و دیں
 جس پہ شیدا فلک جس پہ قرباں زمیں
 مدح میں جس کی رطب اللساں گل جہاں
 جس کا سارا جہاں جس کے سارے مکیں
 جو کہ بے مثل ہے بے مثالی بھی ہے
 جس کا ہمسر نہیں جس کا ثانی نہیں
 جس کا کردار بے داغ ہے ہر طرح
 جو کہ صادق بھی ہے اور ہے جوا میں

جس کو کہتی ہے دنیا یتیم عرب
وہ ہے خیرالبشر خاتم المرسلین

کس کو حاصل ہے معراج کا مرتبہ
کس نے دیکھا ہے سدرہ اور عرش بریں؟

کس کا چرچا زمیں پر فلک پر بھی ہے
سارا سنسار ہے کس کے زیر نگیں

انجم جلوہ زما مصطفیٰ کے سوا

اور کوئی نہیں اور کوئی نہیں



(۱۰)

دل کی ہے خواہش اور تمنا
 پیش نظر ہو میرے مولا
 کرتے ہیں آرام جہاں پر
 فخر نبی کو نین کے سرور
 کوئی نہ آیا جس سے بڑھ کر
 کہتی ہے دنیا جن کو انجم
 حاصل ایماں ان کی محبت
 کوئی نہ جانے ان کی رفعت
 کہتی ہے دنیا جن کو انجم

شاہ اُم سلطان مدینہ

جا کے میں پھر دیکھوں طیبہ
 مسجد نبوی گنبد خضرا
 شاہ اُم سلطان مدینہ
 دین کے ہادی قوم کے رہبر
 کون ہے یارو ایسا پیمر
 شاہ اُم سلطان مدینہ
 سب سے سوا ہے ان کی عظمت
 کام آئے گی ان کی نسبت

(۱۱)

کتنے اچھے کتنے پیارے
 بندے رب کے نبی ہمارے
 باتیں ان کی میٹھی میٹھی
 کام ہیں ان کے پیارے پیارے
 ان کا مکھڑا کتنا سندر
 ان پر قرباں چاند ستارے
 ان کا اسوہ ان کی سنت
 دنیا میں ہیں ساتھ ہمارے

ان سے نفرت جن کی رہی ہے

پھرتے رہے وہ مارے مارے

دل بھی خوش ہے روح بھی خوش ہے

دیکھ کے طیبہ کے نظارے

ان کی ہستی اللہ اللہ!

دونوں جہاں میں ان پروارے

نام محمدؐ جن کا انجم

رب کے دلارے سب کے پیارے



(۱۲)

محفل ہے ہماری محفل دیں ہم محفل دیں کی بات کریں
 ہم قوم اور ملت کیا جانیں ہم دین متیں کی بات کریں
 اسلام ہمارا مذہب ہے سرکار ہمارے رہبر ہیں
 جس جا بھی رہے ہم دنیا میں اس سرور دیں کی بات کریں
 ہم شہر مدینہ کے شیدا سرکار سے ہے رشتہ اپنا
 ہم وہم وگماں سے دور رہیں ہم حسن یقیں کی بات کریں

ہم شاعر دین وایماں ہیں ہم شہر مدینہ والے ہیں
 ہم بزم وفا کی بزم نبیؐ کی بزم حسینؑ کی بات کریں
 سرکار مدینہ سے جن کو نسبت ہے وہ اتنا تو سن لیں
 وہ جب بھی کسی کی بات کریں تو طیبہ نکلیں کی بات کریں
 ہم حامل قرآن ہیں یارو ہم داعیؑ ایماں ہیں یارو
 سرکار کی بھی ہم بات کریں اور رب جہاں کی بات کریں
 دنیا میں بہت رہبر آئے ہادی بھی پیمبر بھی آئے
 جو رحمت عالم ہیں انجم ہم صرف انھیں کی بات کریں

(۱۳)

دو عالم کے سرور ہمارے پیہر

زمانے کے رہبر ہمارے پیہر

نبیوں کی محفل میں وہ دیکھو دیکھو

سمجھوں سے ہیں بڑھ کر ہمارے پیہر

نہیں کوئی دنیا میں ہے ان سے بڑھ کر

ہیں فخر پیہر ہمارے پیہر

نہیں ان کا ثانی کوئی بھی جہاں میں

ہر اک سے ہیں بڑھ کر ہمارے پیمبر

عجب ان کی پرواز ہے دیکھو دیکھو

گئے ہیں فلک پر ہمارے پیمبر

ہمیں ناز ہے ان پر اللہ اکبر

وہ ہیں دیں کے رہبر ہمارے پیمبر

امام زمانہ ہیں شاہ اُمم ہیں

خدا کے پیمبر ہمارے پیمبر

(۱۴)

نہیں کوئی دنیا میں ان سا ہوا
خدا نے انہیں جیسا پیدا کیا

ہوئے جب بھی مبعوث دنیا میں وہ

تو پھر ساری دنیا میں چرچا ہوا

منایا بہاروں نے جشنِ نبیؐ

خدا کا نبی جب ہو پیدا ہوا

ہر اک سمت تھی قتل و غارت گری

وہ جب آئے تو امن برپا ہوا

زمانے میں ہر سمت تھی تیرگی

نبیؐ آئے جب تو اجالا ہوا

کوئی بھی کسی کا نہ ہمدرد تھا

وہ آئے تو سب کو سہارا ہوا

خوشی سے سبھی جھوم اٹھے دوستو!

ارے ان کا جب بھی نظارا ہوا

مسلمان جب چھوڑ بیٹھے انھیں

تو نظم جہاں پارا پارا ہوا

زمانے میں انجم وہ کیا آگئے

ہمیں جینے کا اک سہارا ہوا

(۱۵)

رب کے دلارے نبی ہمارے
 دیکھو ہیں وہ کتنے پیارے
 جائیں گے ہم بھی جنت میں
 اپنے پیغمبر کے سہارے
 روشنی پھوٹی نور بھی برسا
 جب میں پہنچا ان کے دوارے
 اللہ اللہ میرے پیغمبر
 لے کے آئے تیں سپارے

ان پہ قرباں سارے مسلمان

ان پہ فدا اصحاب ہمارے

احمد مرسل فخر دوعالم

کام بنے گا ان کے سہارے

سب کے ہادی سب کے رہبر

رحمت عالم نبی ہمارے

بزم دوعالم ان سے معطر

ان سے روشن چاند ستارے

مجھ کو محبت ان سے انجم

کتنے لگتے ہیں وہ پیارے

(۱۶)

مجھے طیبہ مکیں کی یاد آئی
 شبہ دنیا و دیں کی یاد آئی
 چلے معراج کو سرکار عالم
 مجھے حجرہ نشیں کی یاد آئی

محمدؐ یاد کیا آئے ہیں ہمد
 پیام و نشیں کی یاد آئی

بہاریں جب ہوئیں قربان ان پر

مجھے روئے حسیں کی یاد آئی

بہت سے دین ہیں دنیا میں لیکن

مجھے دین متیں کی یاد آئی

مدینے کی فضا ہے کتنی روشن

مجھے روح الامیں کی یاد آئی

سنی نعت پیمبر جب بھی میں نے

غلام شاہ دیں کی یاد آئی

مدینہ جب بھی یاد آیا ہے انجم

تو ختم المرسلین کی یاد آئی

(۱۷)

سرکار دو عالم کی ثنا چاہئے مجھ کو

کونین کے دلبر کی ادا چاہئے مجھ کو

گلزار مدینہ کی فضا چاہئے مجھ کو

اصحاب محمد کی وفا چاہئے مجھ کو

میں کیا کہوں اس بزم دو عالم میں اے ہمد

طیبہ کی فضا اور ہوا چاہئے مجھ کو

کچھ بھی نہ رہے پاس مرے غم نہیں لیکن

کعبہ کی اک پاکیزہ دعا چاہئے مجھ کو

میں چاہتا ہوں دل میں رہیں مکہ مدینہ

ہاں مکہ مدینہ کی فضا چاہئے مجھ کو

سرکار کا ہر ایک تبسم ہے نرالا

ہاں ان کے تبسم کی ادا چاہئے مجھ کو

ہے دل میں مرے مسجد نبوی کا اجالا

بس اس کے تقدس کی ضیاء چاہئے مجھ کو

میں جا رہا ہوں کعبہ کو لے کر خلوص دل

یارب خلوص دل ہی سدا چاہئے مجھ کو

طیبہ ہے مرے سامنے انجم نہیں کچھ اور

سرکار کا پیغام وفا چاہئے مجھ کو

(۱۸)

دلکش دلکش نعت کے پھول

رنگ برنگے نعت کے پھول

کتنے اچھے اور سندر

پیارے پیارے نعت کے پھول

لے لو عزیزو ! شوق سے تم

لایا ہوں میں نعت کے پھول

دیکھو دیکھو گلشن میں

کیسے کھلے ہیں نعت کے پھول

میری دولت میرا دھن

صرف یہی ہیں نعت کے پھول

خوشبو پھیلی ہے ہر سُؤ

جب سے کھلے ہیں نعت کے پھول

کھب گئے نظروں میں پیارے

جب سے دیکھا نعت کے پھول

پھول ہیں کتنے دنیا میں

سب سے بڑھ کر نعت کے پھول

اس کو ملا سب کچھ انجم

جس کو ملے ہیں نعت کے پھول

مصنف کی تازہ تصانیف

■ نعت کے پھول

■ اسلامی ترانے

■ لاہوتی نغمے

زیر طبع مجموعہ کلام

■ مدح صحابہؓ

■ چراغِ حرم